46836 - پھٹی ہوئی کرنسی آدھی قیمت میں خریدنے کا حکم

سوال

وہ پھٹی ہوئی کرنسی جس کا لوگ لین دین نہیں کرتے، لیکن کچھ بنك اسے نصف قیمت میں خریدتے ہیں، مثلا وہ آپ سے سو ریال پھٹے ہوئے لیکر پچاس ریال دینگے، اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ سوال ہم نے فضیلۃ الشیخ عبد الرحمن البراك حفظہ اللہ کے سامنے رکھا تو انہوں نے درج ذیل جواب دیا:

" سونا سونے اور چاندی چاندی کے ساتھ تبدیلی میں قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ وہ برابر برابر اور ایک دوسرے کی مثل ہو، اور اس میں ٹوٹے ہوئے اورعیب دار کا کوئی فرق نہیں.

اور اس وقت اشیاء کی قیمت کے اعتبار سے کاغذ کی کرنسی سونے اور چاندی کے قائم مقام ہے.

لیکن ..... سونے اور چاندی کے سارے اصول اور احکام کاغذ کی کرنسی پر لاگو کرنا ممکن نہیں، کیونکہ کاغذ کی کرنسی کی ذاتی طور پر کوئی قیمت نہیں، بلکہ اس کی قیمت تو حکومت کے اعتماد کی بنا پر حاصل ہوتی ہے.

اس لیے میں کہتا ہوں:

پھٹے ہوئے نوٹ آدھی قیمت میں لینے میں کوئی مانع نہیں، کیونکہ (جب وہ پھٹ چکی ہے تو) وہ اپنی قیمت کھو چکی ہے.